www.kitabosunnat.com

لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ز	ان کے لیے ان میں بیویاں ہوں گی پاکیزہ
وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿57﴾	اور ہم داخل کریں گے انہیں گھنے سائے میں۔ ﴿57﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ	بیشک اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے تمہیں
اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا لا	کہ تم سپرد کرو امانتیں ان کے اہل کو
وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ	اور جب تم فیصلہ کرو لوگوں کے درمیان
اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ط	یہ کہ تم فیصلہ کرو عدل کے ساتھ
اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ط	بیشک اللہ تمہیں بہت ہی اچھی نصیحت کرتا ہے اسکی
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿58﴾	بیشک اللہ ہے خوب سننے والا، دیکھنے والا۔ ﴿58﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی
وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ج	اور اصحابِ اِقتدار کی (جو) تم میں سے ہوں
فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ	پھر اگر تم اختلاف کرو کسی چیز میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْهَآ : فی الفور، فی الحال، فی الوقت، فی الواقع۔	اَهْلِهَا : اہل وعیال، اہلِ خانہ۔
اَزْوَاجٌ : زوج، ازواج، زوجۂ محترمہ۔	حَكَمْتُمْ : حکم، حاکم، محکوم۔
مُّطَهَّرَةٌ : طاہر وطیب، ازواج مطہرات۔	بَيْنَ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
نُدْخِلُهُمْ : داخل، دخول، داخلی امور، وزیر داخلہ۔	النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
ظِلًّا، ظَلِيْلًا : ظل عرش، ظل ہما (سایہ)۔	اَطِيْعُوا : اطاعت الٰہی، اطاعت رسول، مطیع۔
يَاْمُرُكُمْ : امر، آمر، مامور، امارت۔	اُولِي : اولوالعزم۔
تُؤَدُّوا : ادا، ادائے زکوٰۃ، ادائیگی۔	تَنَازَعْتُمْ : تنازع، متنازع امور، متنازعہ علاقہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَهُمْ	فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ ❶	مُّطَهَّرَةٌ ❷ ز	وَّ نُدْخِلُهُمْ	ظِلًّا
انکے لیے	ان میں	بیویاں ہوں گی	پاکیزہ	اور ہم داخل کریں گے انہیں	سائے میں

ظَلِيْلًا ﴿57﴾	اِنَّ اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ ❸	اَنْ	تُؤَدُّوا
گھنے	بیشک اللہ تعالیٰ	حکم دیتا ہے تمہیں	کہ	تم سب سپرد کرو

الْاَمٰنٰتِ ❷	اِلٰٓى اَهْلِهَا لا	وَ اِذَا	حَكَمْتُمْ	بَيْنَ النَّاسِ
امانتیں	ان کے اہل کو	اور جب	تم فیصلہ کرو	لوگوں کے درمیان

اَنْ تَحْكُمُوْا	بِالْعَدْلِ ط	اِنَّ اللّٰهَ	نِعِمَّا	يَعِظُكُمْ ❸
یہ کہ تم سب فیصلہ کرو	عدل کے ساتھ	بیشک اللہ	بہت ہی اچھی	نصیحت کرتا ہے تمہیں

بِهٖ ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	سَمِيْعًا ❹	بَصِيْرًا ❹ ﴿58﴾	يٰٓاَيُّهَا ❺	الَّذِيْنَ
اس کی	بیشک اللہ	ہے	خوب سننے والا	دیکھنے والا	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوْٓا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ
سب ایمان لائے ہو!	تم سب اطاعت کرو	اللہ کی	اور	تم سب اطاعت کرو	رسول کی

وَ	اُولِي الْاَمْرِ	مِنْكُمْ ج	فَاِنْ	تَنَازَعْتُمْ ❻	فِيْ شَيْءٍ
اور	اصحاب اقتدار کی	تم (اپنے) میں سے	پھر اگر	تم باہمی اختلاف کرو	کسی چیز میں

ضروری وضاحت

❶"زَوْج" کا اصل ترجمہ "جوڑا" ہے، اس سے مراد "میاں" یا "بیوی" دونوں ہو سکتے ہیں ترجمہ کرتے ہوئے اسکی نسبت کو دیکھا جاتا ہے اگر مذکر کی طرف نسبت ہو تو مراد "بیوی" اور اگر مؤنث کی طرف نسبت ہو تو اس سے مراد "خاوند" ہوتا ہے۔ ❷"ة" اور "ات" مونث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸"يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺"يَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❻علامت "تَ" اور "ا" میں کام کو باہمی کرنے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ	تو لوٹا دو اسے اللہ اور رسول کی طرف
اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	اگر ہو تم ایمان رکھتے اللہ تعالیٰ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ	اور روز آخرت (پر) یہ بہت اچھی بات ہے
وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿59﴾ ع	اور بہت بہتر ہے انجام کے لحاظ سے۔ ﴿59﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کی طرف جو
يَزْعُمُوْنَ اَنَّھُمْ اٰمَنُوْا	دعویٰ کرتے ہیں کہ بیشک وہ ایمان لائے ہیں
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	اس پر جو نازل کیا گیا ہے آپ کی طرف
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ	اور جو نازل کیا گیا ہے آپ سے پہلے
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا	وہ چاہتے ہیں کہ (اپنے) فیصلے لے جائیں
اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا	طاغوت کی طرف حالانکہ یقیناً وہ حکم دیے گئے ہیں
اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ	کہ وہ انکار کریں اس کا، اور چاہتا ہے شیطان
اَنْ يُّضِلَّھُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿60﴾	کہ وہ گمراہی میں ڈالے انہیں دور کی گمراہی میں۔ ﴿60﴾

ع 8/9/5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرُدُّوْهُ : ردّ، مردود، تردید، مرتد۔	اُنْزِلَ : نازل، نزول، منزل۔
تُؤْمِنُوْنَ، اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	مِنْ قَبْلِكَ : منجانب، منجملہ/قبل ازغذا، قبل ازوقت۔
الْيَوْمِ : یوم، ایام، یوم تکبیر، یوم آزادی۔	يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
خَيْرٌ : خیروعافیت، خیریت۔	يَتَحَاكَمُوْٓا : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
اَحْسَنُ : احسن، حسین، محسن۔	الطَّاغُوْتِ : طاغوت، طاغوتی طاقتیں، طغیانی۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔	اُمِرُوْٓا : امر، مامور، آمریت۔
يَزْعُمُوْنَ : زعم باطل (گمان)۔	بَعِيْدًا : بُعد، بعید از قیاس۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَرُدُّوْهُ	اِلَى اللّٰهِ	وَالرَّسُوْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ ❶
تو تم سب لوٹاؤ اسے	اللہ کی طرف	اور رسول (کی طرف)	اگر	ہو تم سب ایمان رکھتے

بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط	ذٰلِكَ ❷	خَيْرٌ	وَّاَحْسَنُ ❸
اللہ تعالیٰ پر	اور آخرت کے دن پر	یہ	بہت اچھی (بات) ہے	اور بہت بہتر

ع 8 9 5

تَاْوِيْلًا ع (59)	اَلَمْ	تَرَ ❹	اِلَى الَّذِيْنَ	يَزْعُمُوْنَ
انجام کے لحاظ سے	کیا نہیں	تم نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جو	وہ سب دعویٰ کرتے ہیں کہ

اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	بِمَآ	اُنْزِلَ ❺	اِلَيْكَ	وَمَآ
کہ بیشک وہ	سب ایمان لائے ہیں	(اس) پر جو	نازل کیا گیا ہے	آپ کی طرف	اور جو

اُنْزِلَ ❺	مِنْ قَبْلِكَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَحَاكَمُوْٓا
نازل کیا گیا ہے	آپ سے پہلے	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب (اپنے) فیصلے لے جائیں

اِلَى الطَّاغُوْتِ	وَقَدْ	اُمِرُوْٓا ❺	اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِهٖ ط
طاغوت کی طرف	حالانکہ یقیناً	وہ سب حکم دیے گئے ہیں	کہ	وہ سب انکار کریں	اس کا

وَيُرِيْدُ ❻	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّضِلَّهُمْ	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا (60)
اور چاہتا ہے	شیطان	کہ	وہ گمراہی میں ڈالے انہیں	گمراہی	دور کی

ضروری وضاحت

❶علامت "تُمْ" اور "تُ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔❷"ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ "یہ" کردیا جاتا ہے، عموماً بات میں زور پیدا کرنے کے لیے عربی زبان میں "ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ" کا استعمال ہوتا ہے۔❸علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹"تَرَ" اصل میں "تَرٰی" تھا یہاں سے "ی" گر گئی ہے۔❺شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زیر" ہو تو عموماً اس میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے۔❻علامت "يُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ	اور جب کہا جاتا ہے ان سے (کہ) آؤ اس کی طرف جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ	اتارا ہے اللہ نے اور (آؤ) رسول کی طرف (تو)
رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ	آپ دیکھتے ہیں منافقوں کو (کہ) وہ کتراتے ہیں
عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿61﴾	آپ سے بہت زیادہ کترانا۔ ﴿61﴾
فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ	پس کیا کیفیت ہوتی ہے جب پہنچتی ہے اُنہیں
مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ	کوئی مصیبت اس وجہ سے جو آگے بھیجا
اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ	ان کے ہاتھوں نے پھر وہ آتے ہیں آپ کے پاس
يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ	(اور) قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی
اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ	(کہ) نہیں ہم نے ارادہ کیا مگر
اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿62﴾	بھلائی اور (باہمی) موافقت کا۔ ﴿62﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ	یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ جانتا ہے
مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَعْرِضْ	جو کچھ ان کے دلوں میں ہے، تو آپ اعراض کریں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قِيْلَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال۔	قَدَّمَتْ	قدم، خیر مقدم، تقدیم۔
اِلٰى	مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر، رجوع الی اللہ۔	اَيْدِيْهِمْ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
اَنْزَلَ	نازل، نزول، شان نزول۔	يَحْلِفُوْنَ	حلف، حلف نامہ، بیان حلفی۔
رَاَيْتَ	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیا۔	اَرَدْنَآ	ارادہ، مرید، مراد۔
الْمُنٰفِقِيْنَ	منافق، منافقت، رئیس المنافقین۔	اِلَّآ	الا ما شاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
فَكَيْفَ	کیف، بہر کیف، کیفیت۔	تَوْفِيْقًا	توفیق، موافقت، وفاق۔
اَصَابَتْهُمْ، مُّصِيْبَةٌ	مصیبت زدہ، مصائب۔	فَاَعْرِضْ	اعراض کرنا۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا [1]	اِلٰى مَآ	اَنْزَلَ [2]
اور جب	کہا جائے	ان سے (کہ)	تم سب آؤ	(اس کی) طرف جو	اُتارا ہے

اللّٰهُ	وَ	اِلَى الرَّسُوْلِ	رَاَيْتَ	الْمُنٰفِقِيْنَ
اللہ نے	اور	(آؤ) رسول کی طرف	(تو) آپ دیکھتے ہیں	منافقوں کو (کہ)

يَصُدُّوْنَ	عَنْكَ	صُدُوْدًا ۚ (61)	فَكَيْفَ	اِذَآ
وہ سب گریز کرتے ہیں	آپ سے	بہت زیادہ گریز کرنا	پس کیا کیفیت ہوتی ہے	جب

اَصَابَتْهُمْ [3]	مُّصِيْبَةٌۢ [4]	بِمَا	قَدَّمَتْ [3]	اَيْدِيْهِمْ
پہنچتی ہے اُنہیں	کوئی مصیبت	اس وجہ سے جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے

ثُمَّ	جَآءُوْكَ [5]	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنْ [6]	اَرَدْنَآ
پھر	سب آتے ہیں آپکے پاس	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	(کہ) نہیں	ہم نے ارادہ کیا

اِلَّآ	اِحْسَانًا	وَّ تَوْفِيْقًا (62)	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
مگر	بھلائی کا	اور (باہمی) موافقت کا	یہی وہ (لوگ ہیں)	جنہیں

يَعْلَمُ [7]	اللّٰهُ	مَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ	فَاَعْرِضْ [8]
جانتا ہے	اللہ	جو	ان کے دلوں میں ہے	تو آپ اعراض کریں

ضروری وضاحت

①علامت "تَ" اور "ا" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ②علامت "اَ" میں فعل کے معنی میں تبدیلی کا مفہوم ہے۔
③علامت "تْ" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④"ة" اسم کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤"وا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ⑥"اِنْ" کے بعد اگر "اِلَّا" آرہا ہو تو "اِنْ" کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔
⑦"یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧شروع میں "ا" اور آخر میں "جزم" ہو تو اس لفظ میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَنۡهُمۡ وَعِظۡهُمۡ وَقُلۡ لَّهُمۡ	ان سے اور نصیحت کیجئے انہیں اور کہیں ان سے
فِيۡٓ اَنۡفُسِهِمۡ قَوۡلًا ۢ بَلِيۡغًا ﴿63﴾	انکے حق میں (ایسی) بات جو دل پر اثر کر جائے۔ ﴿63﴾
وَمَآ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا	اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول مگر (اس لیے)
لِيُطَاعَ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ	تاکہ اس کی اطاعت کی جائے اللہ کے حکم سے
وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اِذۡ ظَّلَمُوۡٓا اَنۡفُسَهُمۡ	اور اگر بیشک انہوں نے جب ظلم کر لیا تھا اپنے آپ پر
جَآءُوۡكَ فَاسۡتَغۡفَرُوا اللّٰهَ	وہ آتے آپ کے پاس پس بخشش مانگتے اللہ سے
وَاسۡتَغۡفَرَ لَهُمُ الرَّسُوۡلُ	اور بخشش مانگتا رسول اُن کے لیے
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيۡمًا ﴿64﴾	یقیناً یہ پاتے اللہ کو بہت زیادہ توبہ قبول کرنیوالا رحم کرنیوالا ﴿64﴾
فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ	پس تیرے رب کی قسم یہ مومن نہیں ہو سکتے
حَتّٰى يُحَكِّمُوۡكَ	یہاں تک کہ آپکو منصف (نہ) مان لیں
فِيۡمَا شَجَرَ بَيۡنَهُمۡ	(ان باتوں) میں جو اختلاف اُٹھے اُن کے درمیان
ثُمَّ لَا يَجِدُوۡا فِيۡٓ اَنۡفُسِهِمۡ حَرَجًا	پھر وہ نہ پائیں اپنے دلوں میں کوئی تنگی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

قُلۡ، قَوۡلًا : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔

اَنۡفُسِهِمۡ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی۔

بَلِيۡغًا : فصیح و بلیغ، فصاحت و بلاغت۔

اَرۡسَلۡنَا، رَّسُوۡلٍ : رسول، رسالت، مرسل۔

لِيُطَاعَ : اطاعت رسول، مطیع۔

ظَّلَمُوۡٓا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

فَاسۡتَغۡفَرُوا : استغفار، مغفرت۔

تَوَّابًا : توبہ استغفار، تائب۔

يُؤۡمِنُوۡنَ : امن، ایمان، مومن۔

حَتّٰى : حتی کہ، حتی المقدور، حتی الوسع۔

يُحَكِّمُوۡكَ : حاکم، حکمران، حاکم وقت، حکومت۔

يَجِدُوۡا : وجود، موجود۔

حَرَجًا : کوئی حرج نہیں، کیا حرج ہے۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَنۡهُمۡ	وَ	عِظۡهُمۡ ❶	وَ قُل	لَّهُمۡ	فِيٓ أَنفُسِهِمۡ ❷	قَوۡلَۢا
ان سے	اور	نصیحت کیجئے انہیں	اور کہیں	ان سے	ان کے حق میں	بات

بَلِيغًا (63)	وَ مَآ	أَرۡسَلۡنَا	مِن رَّسُولٍ ❸	إِلَّا	لِيُطَاعَ
دل پر اثر کرنیوالی	اور نہیں	بھیجا ہم نے	کوئی رسول	مگر	تاکہ وہ اطاعت کیا جائے

بِإِذۡنِ ٱللَّهِۚ	وَ لَوۡ	أَنَّهُمۡ	إِذ	ظَّلَمُوٓاْ	أَنفُسَهُمۡ
اللہ کے حکم سے	اور اگر	بیشک انہوں نے	جب	سب نے ظلم کر ہی لیا تھا	اپنے آپ پر

جَآءُوكَ ❹	فَٱسۡتَغۡفَرُواْ ❺	ٱللَّهَ	وَ ٱسۡتَغۡفَرَ ❺	لَهُمُ	ٱلرَّسُولُ
سب آتے آپکے پاس	پس سب بخشش مانگتے	اللہ سے	اور بخشش مانگتے	اُن کیلئے	رسول

لَوَجَدُواْ	ٱللَّهَ	تَوَّابًا	رَّحِيمًا (64)	فَلَا وَ رَبِّكَ ❻
یقیناً سب پاتے	اللہ کو	بہت زیادہ توبہ قبول کرنیوالا	بہت زیادہ رحم کرنیوالا	پس قسم ہے تیرے رب کی

لَا يُؤۡمِنُونَ	حَتَّىٰ	يُحَكِّمُوكَ ❹	فِيمَا
نہیں وہ سب مومن ہو سکتے	یہاں تک کہ	وہ سب حاکم مان لیں آپ کو	(ان باتوں) میں جو

شَجَرَ	بَيۡنَهُمۡ	ثُمَّ لَا	يَجِدُواْ	فِيٓ أَنفُسِهِمۡ	حَرَجًا
اختلاف اٹھے	ان کے درمیان	پھر نہ	وہ سب پائیں	اپنے دلوں میں	کوئی تنگی

ضروری وضاحت

❶"عِظۡهُمۡ" میں "عِظۡ" وعظ سے بنا ہے جسکا ترجمہ "نصیحت" ہے، یہاں "واؤ" گرا ہوا ہے۔ ❷"فِيٓ أَنفُسِهِمۡ" سے مراد "انکے نفسوں کے بارے میں"۔ ❸"مِنۡ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹"وا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا "الف" گر جاتا ہے۔ ❺"است" میں مانگنے اور طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں "لَا" حرف نفی ہے اکثر مترجمین نے اسے زائد قرار دے کر ترجمہ نہیں کیا لیکن اگر اس "لَا" کو "لَا يُؤۡمِنُونَ" کے "لَا" کی تاکید سمجھیں تو زیادہ مناسب ہے۔ مثلاً: كَلَّا بَل لَّا تُكۡرِمُونَ ٱلۡيَتِيمَ میں "كَلَّا" تاکید کے لیے ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مِّمَّا قَضَيْتَ	اس سے جو آپ فیصلہ کریں
وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿65﴾	اور وہ تسلیم (نہ) کرلیں (خوشی سے) تسلیم کرنا۔ ﴿65﴾
وَ لَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ	اور اگر بیشک ہم واجب کردیتے اُن پر
اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا	یہ کہ قتل کرو اپنے آپ کو یا نکل جاؤ
مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ	اپنے گھروں سے (تو) نہ کرتے ایسا
اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَ لَوْ اَنَّهُمْ	مگر تھوڑے سے ان میں سے اور اگر بیشک وہ
فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ	کرلیتے (وہ کام) جس کی وہ نصیحت کیے جاتے ہیں
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ	تو یقیناً بہتر ہوتا ان کے لیے
وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿66﴾	اور زیادہ مضبوط ہوتا ثابت قدمی کے لحاظ سے۔ ﴿66﴾
وَّ اِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ	اور تب یقیناً ہم دیتے اُنہیں
مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿67﴾	اپنی طرف سے اجرِ عظیم۔ ﴿67﴾
وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿68﴾	اور یقیناً ہم ہدایت دیتے اُنہیں سیدھے راستے کی۔ ﴿68﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَضَيْتَ	قضا، قاضی، قضائے الٰہی۔	دِيَارِكُمْ	دیار وطن، دیارِ غیر، دارالخلافہ۔
يُسَلِّمُوْا	تسلیم، اسلام، مسلم۔	اِلَّا ، قَلِيْلٌ	الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ / قلیل، قلت۔
كَتَبْنَا	کتابت، کتاب، کاتب۔	فَعَلُوْا	فعل، فاعل، مفعول۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	يُوْعَظُوْنَ	وعظ، واعظ، واعظین کرام۔
اقْتُلُوْٓا	قتل، قتال، مقتول، قاتل۔	اَشَدَّ	اشد ضرورت، شدید، شدت۔
اَنْفُسَكُمْ	نفس، نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔	تَثْبِيْتًا	ثابت، ثبوت، ثابت قدمی۔
اخْرُجُوْا	خارج، خروج، اخراج۔	اَجْرًا	اجرِ عظیم، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّمَّا ❶	قَضَيْتَ	وَ يُسَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا ❷ (65)	وَ لَوْ
اس سے جو	فیصلہ کریں آپ	اور وہ سب تسلیم (نہ) کر لیں	(خوشی سے) تسلیم کرنا	اور اگر

اَنَّا كَتَبْنَا ❸	عَلَيْهِمْ	اَنِ	اقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ
بیشک ہم واجب کر دیتے	اُن پر	یہ کہ	تم سب قتل کرو	اپنے آپ کو

اَوِ	اخْرُجُوْا	مِنْ دِيَارِكُمْ	مَّا	فَعَلُوْهُ ❹
یا	تم سب نکل جاؤ	اپنے گھروں سے	(تو) نہ	وہ سب کرتے ایسا

اِلَّا قَلِيْلٌ	مِّنْهُمْ ط	وَ لَوْ	اَنَّهُمْ	فَعَلُوْا	مَا
مگر تھوڑے سے	ان میں سے	اور اگر	بیشک وہ	سب کر لیتے	جو

يُوْعَظُوْنَ ❺	بِهٖ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
وہ سب نصیحت کیے جاتے ہیں	اس کی	(تو) یقیناً ہوتا	بہتر	ان کے لیے

وَ اَشَدَّ ❻	تَثْبِيْتًا (66)	وَّاِذًا ❼	لَّاٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ لَّدُنَّآ
اور زیادہ مضبوط ہوتا	ثابت قدمی کے لحاظ سے	اور تب	یقیناً ہم دیتے اُنہیں	اپنی طرف سے

اَجْرًا عَظِيْمًا لا (67)	وَّ	لَهَدَيْنٰهُمْ	صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (68)
اجر عظیم	اور	یقیناً ہم ہدایت دیتے اُنہیں	سیدھے راستے کی

ضروری وضاحت

❶ یہ اصل میں "مِنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❷ یہ گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے اور عموماً تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
❸ "اَنَّا" اور "كَتَبْنَا" کے آخر میں "نَا" دونوں کا ترجمہ "ہم" کیا گیا ہے۔ ❹ "وا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا
"الف" گر جاتا ہے۔ ❺ علامت "يُ" پر "پیش" اور آخر سے پہلے "زبر" ہو تو اس میں "کیا جاتا ہے" یا "کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا
ہے۔ ❻ "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ "اِذًا" کا ترجمہ "تب" اور "اِذَا" کا ترجمہ "جب" ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ	اور جو اطاعت کرے اللہ اور (اُسکے) رسول کی
فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ	تو وہ لوگ (ان کے) ساتھ ہوں گے جو (کہ)
اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ	اللہ نے انعام کیا اُن پر نبیوں میں سے
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ	اور صدیقین اور شہدا اور نیک لوگوں (میں سے)
وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿69﴾	اور بہت خوب ہیں وہ لوگ رفاقت کے لحاظ سے۔ ﴿69﴾
ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ	اور یہ فضل ہے اللہ کی طرف سے
وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿70﴾	اور کافی ہے اللہ خوب جاننے والا۔ ﴿70﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا	(ہمیشہ) پکڑے رکھو اپنے بچاؤ کا سامان پس نکلو
ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿71﴾	الگ الگ (دستوں کی صورت میں) یا نکلو سب اکٹھے۔ ﴿71﴾
وَاِنَّ مِنْكُمْ	اور بیشک تم میں سے (کوئی ایسا بھی ہے)
لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ	البتہ جو (عمداً) ضرور دیر لگاتا ہے۔

ع 9 / 11 / 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّطِعِ	اطاعت، مطیع، اطاعت رسول۔	اَلْفَضْلُ	فضل وکرم۔
مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔	كَفٰى	کافی، کفایت۔
اَنْعَمَ	انعام یافتہ، منعم حقیقی، نعمت۔	عَلِيْمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الصِّدِّيْقِيْنَ	صدیقہ کائنات۔ صادق، صدیق۔	خُذُوْا	اخذ، ماخوذ، ماخذ، مواخذہ۔
الشُّهَدَآءِ	شاہد، شہید، شہادت۔	جَمِيْعًا	جمع، جمیع کائنات، جماعت، مجموعہ۔
حَسُنَ	حسن، حسین، احسن۔	مِنْكُمْ	منجانب، منجملہ، من وعن، من حیث القوم۔
رَفِيْقًا	رفیق، رفیقۂ حیات، رفاقت۔		

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ ❶	وَ الرَّسُوْلَ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ
اور جو	اطاعت کرے اللہ کی	اور (اُسکے) رسول کی	تو یہی لوگ (ان کے)	ساتھ ہوں گے

الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ اللّٰهُ ❷	عَلَيْهِمْ	مِّنَ النَّبِيّٖنَ
جو (کہ)	اللہ نے انعام کیا	اُن پر	نبیوں میں سے

وَ الصِّدِّيْقِيْنَ	وَ الشُّهَدَآءِ	وَ الصّٰلِحِيْنَ ج	وَ حَسُنَ
اور صدیقین میں سے	اور شہداء	اور نیک لوگوں (میں سے)	اور بہت خوب ہیں

اُولٰٓئِكَ	رَفِيْقًا ط (69)	ذٰلِكَ الْفَضْلُ ❸	مِنَ اللّٰهِ
وہ لوگ	رفاقت کے لحاظ سے	یہ فضل	اللہ کی طرف سے ہے

ع 9 11 6

وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ ❹	عَلِيْمًا ع (70)	يٰٓاَيُّهَا ❺	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور کافی ہے	اللہ	خوب جاننے والا	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!

خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	فَانْفِرُوْا	ثُبَاتٍ ❻	اَوِ
سب پکڑ رکھو	اپنے بچاؤ (کا سامان)	پس سب نکلو	الگ الگ (دستوں کی صورت میں)	یا

انْفِرُوْا ❼	جَمِيْعًا (71)	وَاِنَّ	مِنْكُمْ	لَمَنْ	لَّيُبَطِّئَنَّ ج ❶❽
سب نکلو	اکٹھے	اور بیشک	تم میں سے (کوئی ایسا بھی ہے)	البتہ جو	(عمداً) ضرور دیر لگاتا ہے

ضروری وضاحت

❶ "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❷ "ا" میں فعل کے معنی میں تبدیلی کرنے کا مفہوم ہے۔❸ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے ضرورتاً ترجمہ "یہ" کیا گیا ہے۔❹ یہاں علامت "بِـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❺ "يَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔❻ "ثُبَاتٍ" میں "ات" جمع مونث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔❼ اگر لفظ کے شروع میں "ا" اور آخر میں "وا" ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❽ شروع میں علامت "لَ" اور آخر میں "نَّ" دونوں تاکید کے لیے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ	پھر اگر پہنچے تمہیں کوئی مصیبت (تو) کہتا ہے
قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ	تحقیق انعام کیا ہے اللہ نے مجھ پر (کہ) اس وقت
لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا (72)	میں نہیں تھا ان کے ساتھ موجود (معرکہ میں)۔ (72)
وَ لَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ	اور البتہ اگر پہنچے تمہیں فضل اللہ کی طرف سے (تو)
لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ	ضرور (ایسے) بات کرتا ہے گویا کہ نہیں تھی
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ	تمہارے درمیان اور اس کے درمیان کوئی دوستی
يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ	(افسوس میں کہتا ہے) اے کاش میں ہوتا ان کے ساتھ
فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا (73)	تو میں حاصل کرتا بڑی کامیابی۔ (73)
فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ	تو چاہیے کہ جنگ کریں اللہ کے راستے میں وہ لوگ جو
يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ	بیچ دیتے ہیں دنیوی زندگی آخرت کے بدلے میں
وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جو جنگ کرے اللہ کی راہ میں
فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ	پھر شہید کر دیا جائے یا غلبہ پائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصَابَتْكُمْ ، مُصِيْبَةٌ : مصیبت، مصائب۔
قَالَ ، لَيَقُوْلَنَّ : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
اَنْعَمَ : نعمت، انعام یافتہ، منعم حقیقی۔
مَعَهُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔
شَهِيْدًا : شاہد، شہید، شہادت۔
فَضْلٌ : فضل وکرم۔
بَيْنَكُمْ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
مَوَدَّةٌ : محبت ومودت۔
فَوْزًا : فائز، فوز وفلاح۔
عَظِيْمًا : عظیم، عظمت، اعظم، معظم، تعظیم۔
فَلْيُقَاتِلْ، فَيُقْتَلْ : قتل، قتال، مقتول، مقتل۔
فِيْ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
يَشْرُوْنَ : بیع وشرا، مشتری ہوشیار باش۔
يَغْلِبْ : غلبۂ دین، غالب، مغلوب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ	اَصَابَتْكُمْ ❶	مُّصِيْبَةٌ ❶	قَالَ	قَدْ	اَنْعَمَ اللّٰهُ
پھر اگر	پہنچے تمہیں	کوئی مصیبت (تو)	کہتا ہے	تحقیق	انعام کیا ہے اللہ نے

عَلَيَّ ❷	اِذْ	لَمْ اَكُنْ	مَّعَهُمْ	شَهِيْدًا (72)	وَلَئِنْ ❸	اَصَابَكُمْ
مجھ پر (کہ)	اس وقت	میں نہیں تھا	انکے ساتھ	موجود (معرکہ میں)	اور البتہ اگر	پہنچے تمہیں

فَضْلٌ	مِّنَ اللّٰهِ	لَيَقُوْلَنَّ ❹	كَاَنْ لَّمْ	تَكُنْ ❺
فضل	اللہ کی طرف سے	ضرور وہ (ایسے) بات کرتا ہے	گویا کہ نہیں	تھی

بَيْنَكُمْ	وَ بَيْنَهٗ	مَوَدَّةٌ ❶	يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ	مَعَهُمْ
تمہارے درمیان	اور اس کے درمیان	کوئی دوستی	اے کاش میں ہوتا	انکے ساتھ

فَاَفُوْزَ	فَوْزًا	عَظِيْمًا (73)	فَلْيُقَاتِلْ ❻	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
تو میں کامیابی حاصل کرتا	کامیابی	بڑی	تو چاہیے کہ جنگ کریں	اللہ کے راستے میں

الَّذِيْنَ	يَشْرُوْنَ	الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ❶	بِالْاٰخِرَةِ ❶ ط
وہ لوگ جو	وہ سب بیچ دیتے ہیں	دنیوی زندگی	آخرت کے بدلے میں

وَ مَنْ	يُّقَاتِلْ ❼	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيُقْتَلْ ❽	اَوْ	يَغْلِبْ
اور جو	جنگ کرے	اللہ کی راہ میں	پھر وہ شہید کر دیا جائے	یا	وہ غلبہ پائے

ضروری وضاحت

❶ "تْ" فعل کے ساتھ اور "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مونث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "عَلَيَّ" یہ "عَلٰی + ی" کا مجموعہ ہے۔ ❸ "لَئِنْ" یہ "لَ" اور "اِنْ" کا مجموعہ ہے۔ ❹ شروع میں "لَ" اور آخر میں "نَّ" دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❺ "تَ" مونث کیلئے ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ "فَ" یا "وَ" کے بعد اگر "جزم" والا "لام" ہو تو اس لام کا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے۔ ❼ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ "يَ" پر "پیش" اور آخر سے پہلے حرف پر "زبر" ہو تو اس میں "کیا جاتا ہے" یا "کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿74﴾	تو عنقریب ہم دیں گے اُسے اجر عظیم۔ ﴿74﴾
وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ	اور کیا ہوا ہے تمہیں (کہ) تم نہیں لڑتے ہو
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	اللہ کی راہ میں اور ان بے بس
مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ	مردوں اور عورتوں اور بچوں (کی خاطر)
الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا	جو کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں نکال
مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ	اس بستی سے (کہ) ظالم ہیں اسکے بسنے والے
وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ	اور بنا ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی حامی
وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿75﴾ ط	اور بنا ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی مددگار۔ ﴿75﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ	جو لوگ ایمان لائے وہ (تو) جنگ کرتے ہیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اللہ کی راہ میں، اور جنہوں نے کفر کیا
يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ	وہ جنگ کرتے ہیں طاغوت (شیطان) کی راہ میں
فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ	تو قتال کرو شیطان کے ساتھیوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَجْرًا : اجر، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔	اَلْوِلْدَانِ : ولد، اولاد، مولود۔
عَظِيْمًا : عظیم، عظمت، اعظم، معظم، تعظیم۔	يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ۔
تُقَاتِلُوْنَ : قتل، قتال، مقتول۔	اَخْرِجْنَا : خارج، خروج، اخراج۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	اَلْقَرْيَةِ : قریہ قریہ، بستی بستی۔
اَلْمُسْتَضْعَفِيْنَ : ضعیف وناتواں، ضعیف الاعتقاد۔	اَهْلُهَا : اہل وعیال، اہل خانہ۔
اَلرِّجَالِ : قحط الرجال، رجالِ کار۔	اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
اَلنِّسَآءِ : نسوانیت، تربیت نسواں، حقوق نسواں۔	اَوْلِيَآءَ : ولی، اولیاءاللہ۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَسَوْفَ	نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا (74)	وَ مَا	لَكُمْ لَا	تُقَاتِلُوْنَ
تو عنقریب	ہم دیں گے اُسے	اجر	بہت بڑا	اور کیا ہے	تمہیں (کہ) نہیں	تم سب لڑتے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ الرِّجَالِ❶	وَ النِّسَآءِ	وَ الْوِلْدَانِ❷
اللہ کی راہ میں	اور سب بے بس کمزور	مردوں	اور عورتوں	اور بچوں (کی خاطر)

الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ❸	رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا❹	مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ❺
جو	سب کہتے ہیں	اے ہمارے رب!	ہمیں نکال دے	اس بستی سے (کہ)

الظَّالِمِ	اَهْلُهَا ج	وَ اجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	وَلِيًّا❻ ج
ظالم ہیں	اسکے بسنے والے	اور بنا	ہمارے لیے	اپنی طرف سے	کوئی حامی

وَّاجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ لَّدُنْكَ	نَصِيْرًا❻ ط (75)	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور بنا	ہمارے لیے	اپنی طرف سے	کوئی مددگار	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ج	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُقَاتِلُوْنَ
وہ سب جنگ کرتے ہیں	اللہ کی راہ میں	اور وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	وہ سب جنگ کرتے ہیں

فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ	فَقَاتِلُوْٓا	اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ج
طاغوت (شیطان) کی راہ میں	تو تم سب قتال کرو	شیطان کے ساتھیوں سے

ضروری وضاحت

❶ علامت "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "اَلْوِلْدَانِ" میں علامت "ان" دو ہونے کو ظاہر کرنے کیلئے نہیں بلکہ یہ جمع کا لفظ ہے۔ ❸ علامت "یہ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ علامت "أ"، "فعل کے معنی میں تبدیلی کے لیے آیا ہے جیسے "خَرَجَ" نکلا "اَخْرَجَ" نکالا۔ ❺ "ة" اسم کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت (تنوین) عموماً اسم کے عام ہونے کو ظاہر کرتی ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 10 6 7

اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿76﴾ ع	بیشک شیطان کی چال کمزور ہے۔ ﴿76﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ	کیا نہیں تم نے دیکھا ان لوگوں کی طرف
قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا	(کہ پہلے) ان سے کہا گیا (کہ) روکے رکھو
اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) اور نماز قائم کرتے رہو
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ	اور زکوٰۃ دیتے رہو، پھر جب فرض کر دیا گیا
عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ	ان پر جہاد تب کچھ لوگ اُن میں سے
يَخْشَوْنَ النَّاسَ	(ایسے) ڈرنے لگتے ہیں لوگوں سے
كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ	جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں یا اس سے بھی زیادہ سخت ڈرنا
وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ	اور کہنے لگے اے ہمارے رب! کیوں
كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ	(اتنی جلدی) تو نے فرض کر دیا ہم پر جہاد
لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ	کیوں نہ تو نے مہلت دی ہمیں تھوڑی مدت تک
قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ	(ان سے) کہہ دیجئے کہ دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَعِيْفًا : ضعیف و ناتواں، ضعف جگر۔	يَخْشَوْنَ، خَشْيَةً : خشیتِ الٰہی (ڈر)۔
قِيْلَ، قَالُوْا : قول، قائل، اقوال، مقولہ۔	النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
اَيْدِيَكُمْ : ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	اَشَدَّ : اشد ضرورت، شدید، شدت۔
وَاَقِيْمُوا : قائم، قیام، مقیم، اقامت، قیامت۔	اَخَّرْتَنَآ : مؤخر، تاخیر۔
كُتِبَ، كَتَبْتَ : کاتب، کتابت، مکتوب۔	قَرِيْبٍ : قرب و جوار، قریبی رشتہ دار، مقرب۔
عَلَيْهِمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَتَاعُ : متاع کارواں، مال و متاع۔
فَرِيْقٌ : فریق اول، فرقہ، تفریق۔	قَلِيْلٌ : الا قلیل، قلت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 10 6 7

اِنَّ	كَيْدَ	الشَّيْطٰنِ	كَانَ	ضَعِيْفًا ع (76)	اَلَمْ	تَرَ ❶
بیشک	چال	شیطان کی	ہے	کمزور	کیا نہیں	آپ نے دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ	قِيْلَ لَهُمْ	كُفُّوْٓا	اَيْدِيَكُمْ
ان لوگوں کی طرف	(کہ) کہا گیا ان سے	سب روکے رکھو	اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے)

وَاَقِيْمُوا ❷	الصَّلٰوةَ ❸	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ ج	فَلَمَّا	كُتِبَ ❹
اور سب قائم کرو	نماز	اور سب ادا کرو	زکوٰۃ	پھر جب	فرض کردیا گیا

عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	اِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	يَخْشَوْنَ	النَّاسَ
ان پر	جہاد (تو)	اس وقت	ایک گروہ	ان میں سے	وہ سب ڈرتے ہیں	لوگوں سے

كَخَشْيَةِ اللّٰهِ ❸	اَوْ	اَشَدَّ ❺	خَشْيَةً ج ❸	وَقَالُوْا
اللہ سے ڈرنے کی طرح	یا	اس سے بھی زیادہ سخت	ڈرنا	اور سب کہنے لگے

رَبَّنَا ❻	لِمَ كَتَبْتَ	عَلَيْنَا	الْقِتَالَ ج	لَوْلَآ ❼
اے ہمارے رب!	کیوں تو نے فرض کردیا	ہم پر	جہاد	کیوں نہ

اَخَّرْتَنَآ	اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ط	قُلْ	مَتَاعُ الدُّنْيَا	قَلِيْلٌ ج
تو نے مہلت دی ہمیں	قریبی مدت تک	کہہ دیں	دنیا کا فائدہ	تھوڑا ہے

ضروری وضاحت

❶ ”تَرَ“ یہ اصل میں ”تَرٰی“ تھا یہاں سے ”ی“ گر گئی ہے۔ ❷ شروع میں ”ا“ اور آخر میں ”وا“ ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ ”ۃ“ مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں ”کیا گیا“ کا مفہوم ہوتا ہے، ❺ ”ا“ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ ”رَبَّنَا“ کے شروع میں ”یَا“ محذوف ہے جس کا ترجمہ ”اے“ ہے، جیسے ہم بھی اے خالد کی بجائے صرف خالد کہہ کر پکارتے ہیں۔ ❼ ”لَوْ“ کا ترجمہ عموماً ”اگر“ یا ”کاش“ ہوتا ہے اور اگر اس کے ساتھ ”لَا“ ہو تو کبھی ترجمہ ”کیوں“ بھی کردیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ	اور آخرت (ہی) بہتر ہے
لِّمَنِ اتَّقٰى قف	اس کیلئے جو پرہیزگاری اختیار کرے
وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿77﴾	اور نہ تم ظلم کیے جاؤ گے دھاگے برابر (معمولی سا بھی)۔ ﴿77﴾
اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ	جہاں پر بھی تم ہو گے پالے گی تمہیں موت
وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ط	اور اگر چہ ہو تم مضبوط قلعوں میں
وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ	اور اگر پہنچے ان کو کوئی فائدہ
يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ج	(تو) وہ کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ	اور اگر پہنچے انہیں کوئی تکلیف
يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ط	(تو) وہ کہتے ہیں یہ تیری طرف (وجہ) سے ہے
قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط	کہہ دیں (تکلیف وراحت) سب اللہ کی طرف سے ہے
فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ	تو کیا ہو گیا ہے ان لوگوں کو (کہ)
لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿78﴾	نہیں قریب ہوتے (کہ) وہ سمجھ سکیں بات۔ ﴿78﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْاٰخِرَةُ : یومِ آخرت، آخری، اُخروی زندگی۔	حَسَنَةٌ : حسن، احسان، محسن۔
خَيْرٌ : خیر، خیروعافیت، خیریت۔	يَقُوْلُوْا، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔
اِتَّقٰى : تقویٰ، متقی۔	عِنْدِ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
تُظْلَمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	سَيِّئَةٌ : علمائے سوء، سوئے ادب، سوئے ظن۔
يُدْرِكْكُّمُ : ادراک۔	اَلْقَوْمِ : قوم قبیلہ، قومی دن، اقوام۔
بُرُوْجٍ : برج، چوبرجی۔	يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقیہ، فقہاء۔
تُصِبْهُمْ : مصیبت، مصائب۔	حَدِيْثًا : حدیث نبوی، محدث، تحدیث نعمت۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الْاٰخِرَةُ ❶	خَيْرٌ	لِّمَنِ	اتَّقٰى ۣ	وَ لَا	تُظْلَمُوْنَ ❷
اور آخرت	بہتر ہے	(اس) کیلئے جو	تقویٰ اختیار کرے	اور نہیں	تم سب ظلم کیے جاؤ گے

فَتِيْلًا ﴿77﴾	اَيْنَ مَا ❸	تَكُوْنُوْا	يُدْرِكْكُّمُ ❹	الْمَوْتُ
دھاگے برابر	جہاں کہیں	تم سب ہوگے	پالے گی تمھیں	موت

وَ لَوْ	كُنْتُمْ	فِيْ بُرُوْجٍ	مُّشَيَّدَةٍ ❶ ؕ	وَ اِنْ	تُصِبْهُمْ ❺
اور اگرچہ	ہو تم	قلعوں میں	مضبوط	اور اگر	پہنچے ان کو

حَسَنَةٌ ❶	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ
کوئی اچھائی	(تو) وہ سب کہتے ہیں	یہ	اللہ کی طرف سے ہے

وَ اِنْ	تُصِبْهُمْ ❺	سَيِّئَةٌ ❶	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ
اور اگر	پہنچے انہیں	کوئی تکلیف	(تو) وہ سب کہتے ہیں	یہ

مِنْ عِنْدِكَ ؕ	قُلْ	كُلٌّ	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ
تیری طرف (وجہ) سے ہے	کہہ دیں	سب (تکلیف وراحت)	اللہ کی طرف سے ہے

فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ ❻	لَا	يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ ❼	حَدِيْثًا ﴿78﴾
تو کیا (ہوگیا) ہے اس قوم (کے لوگوں) کو	نہیں	قریب (کہ) وہ سب سمجھ سکیں	بات

ضروری وضاحت

❶ "ة" واحد مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "تَ" پر "پیش" اور آخر سے پہلے "زبر" ہو تو اس میں "کیا جاتا ہے" یا "کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "اَيْنَ" کے ساتھ اگر "مَا" ہو تو دونوں کا ملا کر ترجمہ "جہاں کہیں" کیا جاتا ہے۔ ❹ "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "تَ" مونث کے لیے استعمال ہوئی ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ "لِ" جب اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ "لیے یا کو" کیا جاتا ہے اس کا استعمال لفظ کے ساتھ مل کر ہوتا ہے اصولاً "لِهٰٓؤُلَآءِ" ہونا چاہیے تھا لیکن یہاں قرآنی کتابت کے مطابق دیا گیا ہے۔ ❼ دونوں "يَ" اور دونوں "وْنَ" کا ملا کر ترجمہ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ	(اے انسان) جو پہنچے تجھے کوئی فائدہ
فَمِنَ اللّٰهِ ز	تو (وہ) اللہ کی طرف سے ہے
وَ مَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ	اور جو پہنچے تجھے کوئی تکلیف
فَمِنْ نَّفْسِكَ ط	تو (وہ) تیرے نفس (کی شامت اعمال کی وجہ) سے ہے
وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ط	اور (اے محمد) ہم نے رسول بنا کر بھیجا آپکو لوگوں کے لیے
وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿79﴾	اور کافی ہے اللہ (اس بات پر) بطور گواہ۔ ﴿79﴾
مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ	جو اطاعت کرے گا رسول کی
فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ج	تو درحقیقت اس نے اطاعت کی اللہ تعالیٰ کی
وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ	اور جو منہ موڑ لے تو نہیں ہم نے بھیجا آپ کو
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ط ﴿80﴾	ان پر نگہبان بنا کر۔ ﴿80﴾
وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ز	اور یہ کہتے ہیں (آپ کی) اطاعت (دل سے قبول) ہے
فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ	پھر جب چلے جاتے ہیں آپ کے پاس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔	شَهِيْدًا : شاہد، شہادت (گواہی)۔
اَصَابَكَ : مصیبت، مصائب۔	يُطِعِ ، اَطَاعَ : اطاعت رسول، مطیع وفرمانبردار۔
حَسَنَةٍ : محسن، احسان۔	عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
سَيِّئَةٍ : سوئے ادب، علمائے سوء۔	حَفِيْظًا : حفاظت، حافظ، محافظ۔
نَفْسِكَ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔	يَقُوْلُوْنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
اَرْسَلْنٰكَ، رَسُوْلًا : رسول، رسالت، ارسال۔	مِنْ : منجانب، منجملہ، من وعن۔
لِلنَّاسِ : للہذا، الحمدللہ / عوام الناس، عامۃ الناس۔	عِنْدِكَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَآ	اَصَابَكَ	مِنْ حَسَنَةٍ ❶❷❸	فَمِنَ اللّٰهِ ز
(اے انسان) جو	پہنچے تجھے	کوئی فائدہ	تو (وہ) اللہ کی طرف سے ہے

وَ مَآ	اَصَابَكَ	مِنْ سَيِّئَةٍ ❶❷❸	فَمِنْ نَّفْسِكَ ط
اور جو	پہنچے تجھے	کوئی تکلیف	تو (وہ) تیرے نفس کی طرف سے ہے

وَ اَرْسَلْنٰكَ	لِلنَّاسِ	رَسُوْلًا ط	وَ كَفٰى
اور بھیجا ہے ہم نے آپ کو	(تمام) لوگوں کے لیے	رسول بنا کر	اور کافی ہے

بِاللّٰهِ ❹	شَهِيْدًا (79)	مَنْ يُّطِعِ ❺	الرَّسُوْلَ	فَقَدْ
اللہ (اس بات پر)	بطور گواہ	جو اطاعت کرے گا	رسول کی	تو درحقیقت

اَطَاعَ	اللّٰهَ ج	وَ مَنْ	تَوَلّٰى ❻	فَمَآ
اس نے اطاعت کی	اللہ تعالیٰ کی	اور جو	منہ موڑ لے	تو نہیں

اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا ط (80)	وَ	يَقُوْلُوْنَ
ہم نے بھیجا آپ کو	ان پر	نگہبان (بنا کر)	اور	وہ سب کہتے ہیں

طَاعَةٌ ز ❷	فَاِذَا	بَرَزُوْا	مِنْ عِنْدِكَ
(آپکی) اطاعت (قبول) ہے	پھر جب	سب چلے جاتے ہیں	آپ کے پاس سے

ضروری وضاحت

❶ ''مِنْ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ''ة'' واحد مونث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسم کے آخر میں ''تنوین'' (ڈبل حرکت) عموماً اسم کے عام ہونے پر دلالت کرتی ہے اسی لیے ترجمہ ''کوئی'' کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں علامت ''بِ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ یہاں علامت ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ علامت ''تـ'' اور ''شد'' میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ	(تو) رات کومشورہ کرتا ہے ایک گروہ ان میں سے
غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ	اس کے خلاف جو آپ کہتے ہیں
وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ	اور اللہ لکھ لیتا ہے جو یہ رات کومشورہ کرتے ہیں
فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ	تو آپ اعراض کریں ان سے اور بھروسہ کریں اللہ پر
وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿81﴾	اور کافی ہے اللہ بطور کارساز۔ ﴿81﴾
اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ	تو کیا یہ لوگ غور نہیں کرتے قرآن میں
وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ	اور اگر ہوتا اللہ کے علاوہ کی طرف سے (تو)
لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿82﴾	یقیناً وہ پاتے اس میں بہت سا اختلاف۔ ﴿82﴾
وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ	اور جب آتا ہے ان کے پاس کوئی معاملہ (یعنی خبر)
مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ	امن کی یا خوف کی (تو فوراً) مشہور کردیتے ہیں اس کو
وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ	اور اگر پہنچاتے اسے رسول تک
وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ	اور اصحاب اقتدار تک اپنے میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَآئِفَةٌ	طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔	وَكَفٰى	کافی، کفایت۔
مِنْهُمْ	منجانب، من وعن، منجملہ، من حیث القوم۔	وَكِيْلًا	وکیل، وکالت۔
غَيْرَ	غیراللہ، دیارِ غیر، اغیار۔	يَتَدَبَّرُوْنَ	تدبّر، تدبیر، مدبّر کائنات۔
تَقُوْلُ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	عِنْدِ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
يَكْتُبُ	کاتب، کتاب، مکتوب، کتب۔	اخْتِلَافًا	اختلاف، اختلافات، مختلف۔
فَاَعْرِضْ	اعراض کرنا (منہ موڑنا)۔	الْاَمْنِ	امن وامان، امن عامہ۔
تَوَكَّلْ	توکل، متوکل علی اللہ۔	رَدُّوْهُ	ردّ، مردود، تردید۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بَيَّتَ	طَآئِفَةٌ ❶	مِّنْهُمْ	غَيْرَ الَّذِىْ	تَقُوْلُ ط
(تو) رات کو مشورہ کرتا ہے	ایک گروہ	اُن میں سے	(اس کے) علاوہ جو	آپ کہتے ہیں

وَاللّٰهُ	يَكْتُبُ ❷	مَا	يُبَيِّتُوْنَ ج	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ
اور اللہ	لکھ لیتا ہے	جو	وہ سب رات کو مشورہ کرتے ہیں	تو آپ اعراض کریں	ان سے

وَ تَوَكَّلْ ❸	عَلَى اللّٰهِ ط	وَ كَفٰى بِاللّٰهِ ❹	وَكِيْلًا (81)	اَ فَلَا
اور بھروسہ کریں	اللہ پر	اور کافی ہے اللہ	بطور کارساز	تو کیا نہیں

يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ ط	وَ لَوْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ
وہ سب غور کرتے	قرآن میں	اور اگر	ہوتا	اللہ کے علاوہ کی طرف سے

لَوَجَدُوْا	فِيْهِ	اخْتِلَافًا	كَثِيْرًا (82)	وَ اِذَا	جَآءَهُمْ
یقیناً وہ سب پاتے	اس میں	اختلاف	بہت	اور جب	آئے ان کے پاس

اَمْرٌ ❺	مِّنَ الْاَمْنِ	اَوِ الْخَوْفِ	اَذَاعُوْا	بِهٖ ط
کوئی معاملہ (خبر)	امن سے	یا خوف (سے تو فوراً)	وہ سب مشہور کر دیتے ہیں	اس کو

وَ لَوْ	رَدُّوْهُ ❻	اِلَى الرَّسُوْلِ	وَ اِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ	مِنْهُمْ
اور اگر	وہ سب پہنچاتے اسے	رسول تک	اور اصحاب اقتدار تک	اپنے میں سے

ضروری وضاحت

❶ علامت "ة" واحد مونث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں علامت "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
❸ علامت "تَ" اور "شد" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❹ یہاں علامت "بِـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
❺ اسم کے آخر میں "تنوین" (ڈبل حرکت) عموماً اسم کے عام ہونے پر دلالت کرتی ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔
❻ "وا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ	(تو) البتہ جان لیتے اُسے وہ لوگ جو
يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ	صحیح نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں اس سے ان میں سے
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ	اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت
لَاتَّبَعْتُمُ	(تو) ضرور پیچھے لگ جاتے تم
الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿83﴾	شیطان کے سوائے تھوڑے لوگوں کے۔ ﴿83﴾
فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ	تو (اے نبی ﷺ) جنگ کریں اللہ کی راہ میں
لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ	نہیں ہیں آپ مکلّف مگر اپنے آپ کے
وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	اور ترغیب دیں مومنوں کو (بھی)
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ	قریب ہے کہ (اس طرح) اللہ روک دے لڑائی کو
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	ان لوگوں کی (طرف سے) جنہوں نے کفر کیا
وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا	اور اللہ تعالیٰ بہت سخت ہے لڑائی میں
وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿84﴾	اور بہت سخت ہے سزا دینے میں۔ ﴿84﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَعَلِمَهُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	فَقَاتِلْ : قتل، قاتل، قتال، مقتول، مقتل۔
يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ : استنباط (اخذ کرنا)۔	فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تُكَلَّفُ : تکلیف دہ، تکالیف، مکلّف، تکلف۔
فَضْلُ : فضل وکرم۔	نَفْسَكَ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
لَاتَّبَعْتُمُ : اتباع رسول، متبع سنت، تابع فرمان۔	كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
اِلَّا قَلِيْلًا : الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ، قلیل، قلت۔	اَشَدُّ : اشد ضرورت، شدید، شدت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

لَعَلِمَهُ ❶	الَّذِيْنَ	يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ ❷	مِنْهُمْ ؕ
(تو) البتہ جان لیتے اُسے	وہ لوگ جو	وہ سب صحیح نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں اس سے	اُن میں سے

وَ لَوْ	لَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَ رَحْمَتُهٗ
اور اگر	نہ ہوتا	اللہ کا فضل	تم پر	اور اس کی رحمت

لَا تَّبَعْتُمُ ❶	الشَّيْطٰنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿83﴾
(تو) ضرور پیچھے لگ جاتے تم	شیطان کے	مگر	تھوڑے (لوگ بچتے)

فَقَاتِلْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ	لَا	تُكَلَّفُ ❸	اِلَّا
تو (اے نبی ﷺ) جنگ کریں	اللہ کی راہ میں	نہیں	آپ تکلیف دیے جاتے	مگر

نَفْسَكَ	وَ حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ	عَسَى	اللّٰهُ
اپنے نفس کی	اور ترغیب دیں	مومنوں کو (بھی)	قریب ہے	(اس طرح) اللہ

اَنْ يَّكُفَّ ❹	بَاْسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ
کہ روک دے	لڑائی کو	ان لوگوں کی (طرف سے) جن	سب نے کفر کیا

وَ اللّٰهُ	اَشَدُّ ❺	بَاْسًا	وَّ اَشَدُّ ❺	تَنْكِيْلًا ﴿84﴾
اور اللہ تعالیٰ	زیادہ سخت ہے	لڑائی میں	اور زیادہ سخت ہے	سزا دینے میں

ضروری وضاحت

❶ شروع میں "لَ" تاکید کے لیے استعمال ہوا ہے۔ ❷ علامت "استَ" کے شروع میں اگر علامت "یَ" ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے اس علامت کا ترجمہ "اخذ کرنا" ہے۔ ❸ شروع میں "پیش" اور آخر سے پہلے "زبر" ہو تو اس میں "کیا جاتا ہے" یا "کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یہاں علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ علامت "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً	جو سفارش کرے گا نیک (بات کی) سفارش
يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ	(تو) ہوگا اس کا حصہ اس میں سے
وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً	اور جو سفارش کرے گا بُری (بات کی) سفارش
يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ	(تو) ہوگا اس کے لیے حصہ اس (کے عذاب) سے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا (85)	اور ہے اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگران۔ (85)
وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ	اور جب دعا دی جائے تم کو کوئی دعا
فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَا	تو (جواباً) دعا دو اس سے بہتر (الفاظ) کے ساتھ
اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	یا لوٹا دو وہی (الفاظ) بیشک اللہ تعالیٰ ہے
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا (86)	ہر چیز کا حساب لینے والا۔ (86)
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	اللہ (وہ ہستی ہے کہ) نہیں ہے کوئی (سچا) معبود مگر (صرف) وہی
لَيَجْمَعَنَّكُمْ	البتہ ضرور وہ اکٹھا کرے گا تمہیں
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ	قیامت کے دن (کہ) کوئی شک نہیں اس (دن) میں

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَشْفَعْ ، شَفَاعَةً	شفاعت، شافع محشر۔	شَيْءٍ	شے، اشیا۔
حَسَنَةً ، بِاَحْسَنَ	احسان، محسن، حسنات۔	رُدُّوْهَا	ردّ، مردود، تردید۔
نَصِيْبٌ	خوش نصیب، باادب بانصیب۔	حَسِيْبًا	حساب وکتاب، محاسب، محاسبہ۔
كِفْلٌ	کفیل بنا، کفالت کرنا۔	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	جمع، جماعت، مجمع، مجموعہ۔
سَيِّئَةً	علمائے سوء، سوء ادب، سوء ظن۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لَا رَيْبَ	کتاب لاریب، خدائے لاریب۔
كُلِّ	کل کائنات، کل نمبر، کلی طور پر۔	فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَنْ يَّشْفَعْ ❶	شَفَاعَةً حَسَنَةً ❷	يَّكُنْ لَّهٗ ❶	نَصِيْبٌ	مِّنْهَا ج
جو سفارش کرے گا	نیک (بات کی) سفارش	(تو) ہوگا اس کے لیے	حصہ	اس سے

وَ مَنْ	يَّشْفَعْ ❶	شَفَاعَةً سَيِّئَةً	يَّكُنْ لَّهٗ ❶	كِفْلٌ	مِّنْهَا ط
اور جو	سفارش کرے گا	بُری (بات کی) سفارش	(تو) ہوگا اس کے لیے	حصہ	اس سے

وَ	كَانَ اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	مُّقِيْتًا (85)	وَ اِذَا	حُيِّيْتُمْ
اور	ہے اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	نگران	اور جب	دعا دی جائے تم کو

بِتَحِيَّةٍ ❷❸❹	فَحَيُّوْا	بِاَحْسَنَ	مِنْهَآ	اَوْ
کوئی دعا	تو (جواباً) سب دعا دو	زیادہ اچھے (الفاظ) کے ساتھ	اس سے	یا

رُدُّوْهَا ❺ ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ ❻	حَسِيْبًا (86)
سب لوٹا دو اُسے (وہی الفاظ کہہ دو)	بیشک اللہ تعالیٰ	ہے	ہر چیز کا	حساب لینے والا

اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ط	لَيَجْمَعَنَّكُمْ ❼
اللہ (وہ ہستی ہے کہ)	نہیں ہے کوئی (سچا) معبود	مگر (صرف) وہی	البتہ ضرور وہ اکٹھا کرے گا تمھیں

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ❷	لَا رَيْبَ	فِيْهِ ط
قیامت کے دن کی طرف (کہ)	نہیں ہے کوئی شک	اس (دن) میں

النصف

ضروری وضاحت

❶ "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسم کے آخر میں تنوین (ڈبل حرکت) عموماً اسم کے عام ہونے پر دلالت کرتی ہے اسی لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ❹ علامت "بِـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ "وا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "الف" گر جاتا ہے۔ ❻ "عَلٰی" کا اصل ترجمہ "پر" ہے یہاں ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❼ علامت "لَ" اور "نّ" تاکید کے لیے استعمال ہوئے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 11/11/8

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ع 87	اور کون ہے زیادہ سچا اللہ سے (بڑھ کر) بات میں۔ ع 87
فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ	تو کیا ہوا ہے تمہیں (کہ) منافقوں (کے بارے) میں
فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ	دوگروہ (بن گئے ہو) حالانکہ اللہ نے
اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ	اوندھا کردیا ہے اُنہیں اس وجہ سے جوانہوں نے کمایا
اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا	کیا تم چاہتے ہو کہ ہدایت پر لے آؤ (اس کو)
مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ	جسے گمراہ کردیا ہو اللہ تعالیٰ نے
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کردے
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا 88	تو ہرگز نہیں آپ پائیں گے اُس کے لیے کوئی راستہ۔ 88
وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا	وہ (تو) چاہتے ہیں کاش تم کفر کرنے لگو جیسا کہ
كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً	انہوں نے کفر کیا پھر تم سب ہو جاؤ برابر (کفر میں)
فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ	پس مت پکڑو (بناؤ) اُن میں سے (کسی کو) دوست
حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	یہاں تک کہ وہ ہجرت کرجائیں اللہ کی راہ میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصْدَقُ : صادق ومصدوق، صدق ووفا۔	سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
حَدِيْثًا : حدیث نبوی، حدیث قدسی، احادیث۔	وَدُّوْا : محبت ومؤدت۔
كَسَبُوْا : کسب حلال، کسبی لوگ۔	تَتَّخِذُوْا، فَخُذُوْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
تُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مراد۔	مِنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
تَهْدُوْا : ہدایت، ہادی کائنات۔	اَوْلِيَآءَ : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
اَضَلَّ، يُضْلِلِ : ضلالت (گمراہی)۔	حَتّٰى : حتیٰ کہ، حتی المقدور، حتی الوسعت۔
تَجِدَ : وجود، موجود۔	يُهَاجِرُوْا : ہجرت مدینہ، مہاجر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 11 11 8

وَ	مَنْ	اَصْدَقُ ❶	مِنَ اللّٰهِ	حَدِيْثًا ع (87)
اور	کون ہے	زیادہ سچا	اللہ سے (بڑھ کر)	بات میں

فَمَا لَكُمْ	فِي الْمُنٰفِقِيْنَ	فِئَتَيْنِ ❷	وَ	اللّٰهُ
تو کیا ہوا ہے تمہیں (کہ)	منافقوں (کے بارے) میں	دو گروہ (بن گئے ہو)	حالانکہ	اللہ نے

اَرْكَسَهُمْ ❸	بِمَا	كَسَبُوْا ط	اَ	تُرِيْدُوْنَ
اوندھا کر دیا ہے اُنہیں	اس وجہ سے جو	ان سب نے کمایا	کیا	تم سب چاہتے ہو

اَنْ	تَهْدُوْا	مَنْ	اَضَلَّ اللّٰهُ ❸ ط	وَ مَنْ	يُّضْلِلِ اللّٰهُ ❹
کہ	تم سب ہدایت پر لے آؤ	جسے	گمراہ کر دیا ہو اللہ نے	اور جسے	گمراہ کر دے اللہ

فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا ❺ (88)	وَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ
تو ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اُس کے لیے	کوئی راستہ	وہ سب چاہتے ہیں	کاش	تم سب کفر کرنے لگو

كَمَا	كَفَرُوْا	فَتَكُوْنُوْنَ	سَوَآءً	فَلَا تَتَّخِذُوْا
جیسا کہ	ان سب نے کفر کیا	پھر تم سب ہو جاؤ	برابر	پس مت تم سب پکڑو (بناؤ)

مِنْهُمْ	اَوْلِيَآءَ ❻	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط
اُن میں سے	(کسی کو) دوست	یہاں تک کہ	وہ سب ہجرت کر جائیں	اللہ کی راہ میں

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت ''ا'' میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❷ علامت ''يْنِ'' کے نون پر اگر زیر ہو تو اس میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں ''اَ'' میں فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کا مفہوم ہے ''ضَلَّ'' گمراہ ہوا سے ''اَضَلَّ'' گمراہ کر دیا۔ ❹ یہاں علامت ''يـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ تنوین (ڈبل حرکت) میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ''کوئی'' کیا گیا ہے۔ ❻ ''اَوْلِيَآءَ'' میں علامت ''آءَ'' مؤنث کی نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ	پھر اگر وہ روگردانی کریں (ترک وطن سے) تو پکڑو انہیں
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠	اور قتل کرو اُنہیں جہاں (بھی) تم پاؤ اُنہیں
وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ	اور نہ پکڑو (بناؤ) ان میں سے (کسی کو)
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۙ (89)	(اپنا) دوست اور نہ مددگار۔ (89)
اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ	مگر وہ لوگ جو جا ملے ہوں ایسی قوم سے
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ	(کہ) تمہارے درمیان اور ان کے درمیان
مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ	معاہدہ ہو (صلح کا) یا وہ تمہارے پاس آئیں
حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ	(اس حال میں کہ) ہچکچاتے ہوں ان کے دل (اس بات سے)
اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ	کہ (اپنی قوم کے ساتھ مل کر) تم سے جنگ کریں
اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ	یا (تمہارے ساتھ مل کر) اپنی قوم کے ساتھ جنگ کریں
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ	اور اگر اللہ چاہتا (تو) ضرور مسلط کر دیتا اُنہیں
عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ	تم پر تو وہ ضرور لڑتے تم سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُقْتُلُوْ، يُقَاتِلُوْا : قتل، قاتل، مقتول۔	قَوْمٍ : قوم، اقوام، قومی دن۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔	بَيْنَكُمْ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
وَجَدْتُّمُوْهُمْ : وجود، موجود۔	مِيْثَاقٌ : میثاقِ مدینہ، وثوق، امید واثق۔
مِنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	صُدُوْرُ : شرح صدر، شق صدر۔
وَلِيًّا : ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔	شَآءَ اللّٰهُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
نَصِيْرًا : ناصر، نصرت، انصار، منصور۔	لَسَلَّطَهُمْ : مسلط، تسلط۔
يَصِلُوْنَ : وصول، ایصال ثواب، موصول ہونا۔	عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ	تَوَلَّوْا ❶	فَخُذُوْهُمْ ❷	وَاقْتُلُوْهُمْ ❷
پھر اگر	وہ سب روگردانی کریں (ترک وطن سے)	تو تم سب پکڑو انہیں	اور تم سب قتل کرو اُنہیں

حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ ❸	وَ	لَا تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ
جہاں (بھی)	تم پاؤ اُنہیں	اور	مت تم سب پکڑو (بناؤ)	ان میں سے (کسی کو)

وَلِيًّا	وَّ لَا	نَصِيْرًا (89)	اِلَّا	الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ
(اپنا) دوست	اور نہ	مددگار	مگر	وہ لوگ جو	وہ سب جا ملے ہوں

اِلٰى قَوْمٍۢ ❺	بَيْنَكُمْ	وَ بَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ
ایسی قوم سے (کہ)	تمہارے درمیان	اور ان کے درمیان	معاہدہ ہو (صلح کا)

اَوْ	جَآءُوْكُمْ ❷	حَصِرَتْ ❻	صُدُوْرُهُمْ
یا	آئیں وہ سب تمہارے پاس	ہچکچاتے ہوں	ان کے دل

اَنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ ❷	اَوْ	يُقَاتِلُوْا	قَوْمَهُمْ ط
کہ	وہ سب تم سے جنگ کریں	یا (تمہارے ساتھ مل کر)	وہ سب جنگ کریں	اپنی قوم کے ساتھ

وَ لَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَسَلَّطَهُمْ	عَلَيْكُمْ	فَلَقٰتَلُوْكُمْ ج ❷
اور اگر	چاہتا اللہ	(تو) ضرور مسلط کردیتا اُنہیں	تم پر	تو ضرور وہ سب لڑتے تم سے

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت ”تَ“ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔❷ علامت ”وْا“ کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا الف گر جاتا ہے۔❸ علامت ”تُمْ“ کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو ”تُمْ“ اور اس علامت کے درمیان ”وْ“ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔❹ ”لَا“ کے بعد اگر فعل کے آخر میں ”وْا“ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❺ ”اِلٰی“ کا اصل ترجمہ تک یا طرف ہے۔ یہاں ضرورتاً ترجمہ ”سے“ کیا گیا ہے۔❻ ”تْ“ واحد مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ	پھر اگر وہ کنارہ کش رہیں تم سے
فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا	پس نہ جنگ کریں وہ تم سے اور پیش کریں
اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ	تمہاری طرف صلح وسلامتی (کی درخواست)
فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ	تو نہیں رکھی اللہ نے تمہارے لیے
عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿90﴾	ان کے خلاف (لڑنے کی) کوئی سبیل۔ ﴿90﴾
سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ	عنقریب تم پاؤ گے (کچھ) دوسرے لوگ
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ	(جو) چاہتے ہیں کہ وہ امن میں رہیں تم سے
وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا	اور امن میں رہیں اپنی قوم سے (لیکن) جب کبھی
رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ	لوٹائے (بلائے) جاتے ہیں فتنہ انگیزی کی طرف
اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ	(تو) اوندھے منہ ڈال دیے جاتے ہیں اس میں
فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ	پس اگر نہ کنارہ کش رہیں یہ تم سے
وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ	اور (نہ) پیش کریں تمہاری طرف صلح وسلامتی (کی درخواست)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِعْتَزَلُوْ، يَعْتَزِلُوْ : معزول کرنا۔
يُقَاتِلُوْكُمْ : قتل، قاتل، مقتول۔
اَلْقَوْا، يُلْقُوْٓا : القاء کرنا، دل میں القاء کردیا۔
اِلَيْكُمْ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
السَّلَمَ : سلامتی، سلامت رہو۔
سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
سَتَجِدُوْنَ : وجود، موجود۔

اٰخَرِيْنَ : اُخروی زندگی، فکر آخرت، آخری۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
يَّاْمَنُوْ : امن، ایمان، مومن۔
قَوْمَهُمْ : قوم، اقوام، قومی یکجہتی، قومیت۔
رُدُّوْٓا : رد، مردود، تردید۔
الْفِتْنَةِ : فتنہ وفساد، فتنہ انگیزی، فتان۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ	اعْتَزَلُوْكُمْ ❶	فَلَمْ	يُقَاتِلُوْكُمْ ❶
پھر اگر	وہ سب کنارہ کش رہیں تم سے	پس نہ	وہ سب جنگ کریں تم سے

وَ اَلْقَوْا ❷	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ ۙ	فَمَا	جَعَلَ اللّٰهُ
اور وہ سب پیش کریں	تمہاری طرف	صلح وسلامتی (کی درخواست)	تو نہیں	بنائی اللہ نے

لَكُمْ	عَلَيْهِمْ ❸	سَبِيْلًا (90)	سَتَجِدُوْنَ
تمہارے لیے	ان کے خلاف	(لڑنے کی) کوئی سبیل	عنقریب تم سب پاؤ گے

اٰخَرِيْنَ ❹	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّاْمَنُوْكُمْ ❶
(کچھ) اور دوسرے لوگ (جو)	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب امن میں رہیں تم سے

وَ	يَاْمَنُوْا	قَوْمَهُمْ ؕ	كُلَّمَا	رُدُّوْٓا
اور	وہ سب امن میں رہیں	اپنی قوم سے	(لیکن) جب کبھی	سب لوٹائے (بلائے) جاتے ہیں

اِلَى الْفِتْنَةِ ❺	اُرْكِسُوْا	فِيْهَا ۚ	فَاِنْ
فتنہ کی طرف (تو)	وہ سب اوندھے منہ ڈال دیے جاتے ہیں	اس میں	پس اگر

لَّمْ	يَعْتَزِلُوْكُمْ ❶	وَ يُلْقُوْٓا	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ
نہ	وہ سب کنارہ کش رہیں تم سے	اور وہ سب (نہ) پیش کریں	تمہاری طرف	صلح وسلامتی (کی درخواست)

ضروری وضاحت

❶ علامت ”وْا“ کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف گرجاتا ہے۔ ❷ یہاں ”اَ“ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کیلئے استعمال ہوا ہے۔ ❸ ”عَلٰی“ کا اصل ترجمہ ”پر“ ہے، ضرورتاً ترجمہ ”خلاف“ کیا گیا ہے۔ ❹ ”يْنَ“ جمع مذکر کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ ”ۃ“ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ يَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ	اور (نہ) روکیں اپنے ہاتھ (جنگ سے) تو پکڑو انہیں
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ	اور قتل کرو اُنہیں جہاں کہیں تم پاؤ اُنہیں
وَ اُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا	اور یہی لوگ ہیں (کہ) ہم نے بنائی ہے
لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿91﴾ ع	تمہارے لیے ان پر واضح دلیل ۔ ﴿91﴾ ع
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ	اور نہیں ہے (مناسب) کسی مومن کے لیے
اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ	کہ وہ قتل کرے کسی مومن کو مگر غلطی سے
وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا	اور جس نے قتل کیا کسی مومن کو غلطی سے
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ	تو (اس کے ذمہ) آزاد کرانا ہے ایک مومن گردن
وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ	اور (ساتھ ہی) دیت بھی ادا کی جائے اس (میت) کے ورثاء کو
اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ	مگر یہ کہ وہ (خود) صدقہ (معاف) کر دیں
فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ	پس اگر ہو (مقتول ایسی) قوم سے (جو)
عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ	تمہارے دشمن ہیں حالانکہ وہ (مقتول) مومن ہے

12 ع 4 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَيْدِيَهُمْ	: يدِطولیٰ، یدِبیضاء۔	اِلَّآ	: اِلّا یہ کہ، اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل۔
فَخُذُوْ	: اخذ، ماخوذ، ماخذ۔	خَطَـًٔا	: خطا، خطا کار، خطائیں۔
وَاقْتُلُوْ، قَتَلَ	: قتل قاتل، مقتول۔	فَتَحْرِيْرُ	: حر، حریت، صدائے حریت، احرار۔
حَيْثُ	: من حیث القوم، حیثیت۔	دِيَةٌ	: دیت قصاص۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علیٰ ہٰذا القیاس، علی الاعلان۔	اَهْلِهٖٓ	: اہل وعیال، اہل خانہ، اہل وطن۔
مُّبِيْنًا	: بیان، مبیّنہ طور پر، دلیلِ بیّن۔	يَّصَّدَّقُوْا	: صدقہ وخیرات، صدقہ فطر۔
لِمُؤْمِنٍ	: امن، ایمان، مومن۔	عَدُوٍّ	: عداوت، اعداء۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	يَكُفُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فَخُذُوْهُمْ ❶	وَ	اقْتُلُوْهُمْ ❶
اور (نہ)	وہ سب روکیں	اپنے ہاتھ (جنگ سے)	تو تم سب پکڑو اُن کو	اور	تم سب قتل کرو اُن کو

حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ ط ❶❷	وَ	اُولٰٓئِكُمْ	جَعَلْنَا ❸	لَكُمْ
جہاں کہیں	تم سب پاؤ اُن کو	اور	یہی لوگ ہیں (کہ)	ہم نے بنائی ہے	تمہارے لیے

ع 12 4 9

عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا ع (91)	وَ مَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ ❹
ان پر	دلیل	واضح	اور نہیں	ہے (مناسب)	کسی مومن کے لیے

اَنْ	يَّقْتُلَ	مُؤْمِنًا ❹	اِلَّا	خَطَـًٔا ج	وَ مَنْ	قَتَلَ
کہ	وہ قتل کرے	کسی مومن کو	مگر	غلطی سے	اور جس نے	قتل کیا

مُؤْمِنًا ❹	خَطَـًٔا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ ❺	مُّؤْمِنَةٍ ❺
کسی مومن کو	غلطی سے	تو (اس کے ذمہ) آزاد کرانا ہے	ایک گردن	مومن

وَّ	دِيَةٌ ❺	مُّسَلَّمَةٌ ❺	اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ ❻	اِلَّآ	اَنْ	يَّصَّدَّقُوْا ط
اور (ساتھ)	دیت (بھی)	ادا کی جائے	اسکے ورثاء کو	مگر	یہ کہ	وہ سب صدقہ (معاف) کردیں

فَاِنْ	كَانَ	مِنْ قَوْمٍ	عَدُوٍّ لَّكُمْ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
پس اگر	ہو (مقتول)	(ایسی) قوم سے	(جو) تمہارے لیے دشمن ہیں	حالانکہ	وہ (مقتول)	مومن ہے

ضروری وضاحت

❶ "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت ہو تو اس کا " الف " گر جاتا ہے۔ ❷ علامت " تُمْ " کے بعد اگر کوئی اور علامت ہو تو " تُمْ " اور اس علامت کے درمیان " ـُوْ " کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❸ " نَا " سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ " ہم نے " کرتے ہیں۔ ❹ اسم کے آخر میں اگر تنوین (ڈبل حرکت) ہو تو اس میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ اسی لیے ترجمہ " کسی " کیا گیا ہے۔ ❺ " ة " واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ " اِلٰى " کا ترجمہ " طرف " یا " تک " ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ یہ کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ	تو (صرف) ایک مومن (غلام کی) گردن آزاد کرنی (لازمی) ہے
وَ اِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ	اور اگر ہو (مقتول) اس قوم سے (کہ) تمہارے درمیان
وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ	اور ان کے درمیان عہد و پیمان ہے
فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ	تو دیت سپرد کی جائے اس کے وارثوں کو
وَ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ	اور (ساتھ ہی) آزاد کرائی جائے ایک مومن (غلام کی) گردن
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ	پس جو نہ پائے (طاقت غلام آزاد کرانے کی)
فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫	تو (اس کے ذمے) روزے ہیں دو مہینے متواتر
تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ	بخشوانے کے لیے اللہ سے
وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿92﴾	اور ہے اللہ خوب علم رکھنے والا، حکمت والا۔ ﴿92﴾
وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا	اور جو قتل کر ڈالے کسی مومن کو جان بوجھ کر
فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا	تو اس کی سزا جہنم ہے ہمیشہ رہے گا اس میں
وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ	اور غضب کیا اللہ نے اس پر اور لعنت کی اس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُؤْمِنٌ	امن، ایمان، مومن۔	فَصِيَامُ	صوم وصلوٰۃ، ماہ صیام۔
فَتَحْرِيْرُ	مردِ حر، پیغامِ حریت، صدائے حریت۔	تَوْبَةً	توبہ واستغفار، توبہ تائب۔
مِنْ	منجانب، منجملہ، من وعن۔	يَّقْتُلْ	قتل، قاتل، مقتول۔
قَوْمٍ	قوم، اقوام، قومی یادگار۔	مُّتَعَمِّدًا	عمداً، قتل عمد۔
مِّيْثَاقٌ	میثاق مدینہ، وثوق، امیدواثق۔	فَجَزَآؤُهٗ	جزاوسزا، جزائے خیر۔
اَهْلِهٖ	اہل وعیال، اہل محلّہ، اہل وطن۔	غَضِبَ	غضب الٰہی، غضبناک ہونا۔
يَجِدْ	وجود، موجود۔	لَعَنَهٗ	لعنت، لعین، لعنتی، ملعون۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ❶	مُّؤْمِنَةٍ❶ ط	وَ اِنْ	كَانَ	مِنْ قَوْمٍ
تو آزاد کرنی ہے	ایک گردن	مومن (غلام کی)	اور اگر	ہو (مقتول)	(ایسی) قوم سے (کہ)

بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	فَدِيَةٌ❶	مُّسَلَّمَةٌ❶
تمہارے درمیان	اور	ان کے درمیان	عہد و پیمان ہے	تو دیت	سپرد کی جائے

اِلٰٓى اَهْلِهٖ❷	وَ	تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ❶	مُّؤْمِنَةٍ❶ ج
اس کے وارثوں کو	اور (ساتھ ہی)	آزاد کرائی جائے	گردن	ایک مومن (غلام کی)

فَمَنْ	لَّمْ يَجِدْ❸	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ❹ ز
پس جو	نہ پائے (غلام آزاد کرانے کی طاقت)	تو (اسکے ذمے) روزے ہیں	دو مہینے متواتر

تَوْبَةً❶	مِّنَ اللّٰهِ ط	وَ كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا❺	حَكِيْمًا❺ (92)
توبہ (کے لیے)	اللہ سے	اور ہے	اللہ تعالیٰ	خوب علم رکھنے والا	حکمت والا

وَ مَنْ	يَّقْتُلْ❸	مُؤْمِنًا❻	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآؤُهٗ	جَهَنَّمُ
اور جو	قتل کر ڈالے	کسی مومن کو	جان بوجھ کر	تو اس کی سزا	جہنم ہے

خٰلِدًا	فِيْهَا	وَ	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	وَ لَعَنَهٗ
ہمیشہ رہنے والا ہے	اس میں	اور	غضب کیا	اللہ نے	اس پر	اور لعنت کی اس پر

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "اِلٰی" کا ترجمہ "طرف" یا "تک" ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ "کو" کیا گیا ہے۔ ❸ یہاں علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ علامت "یْنِ" تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اسم کے آخر میں تنوین (ڈبل حرکت) میں بعض اوقات اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ اسی لیے ترجمہ "کسی" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿93﴾	اور تیار کر رکھا ہے اس کے لیے بڑا عذاب۔ ﴿93﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم سفر پر نکلو
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا	اللہ کی راہ میں تو تحقیق کر لیا کرو
وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ	اور مت کہو اس کو جو ڈالے تمہاری طرف
السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ	(تمہیں کہے) سلام (کہ) نہیں ہے تو مومن
تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؗ	تم چاہتے ہو دنیوی زندگی کا ساز و سامان
فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ	تو اللہ کے ہاں بہت سی غنیمتیں ہیں
كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ	اسی طرح تم (بھی) تھے اس سے پہلے (کافروں سے ایمان چھپاتے)
فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ	تو احسان کیا اللہ نے تم پر
فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	تو تم اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو بیشک اللہ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿94﴾	اس پر جو تم عمل کرتے ہو خوب خبردار ہے۔ ﴿94﴾
لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ	نہیں ہیں برابر بیٹھ رہنے والے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَظِيْمًا	عظیم لوگ، وزیر اعظم، عظمت۔	فَعِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
اٰمَنُوْٓا، مُؤْمِنًا	ایمان، امن، مومن۔	مَغَانِمُ	غنیمت، مال غنیمت۔
سَبِيْل	سبیل، فی سبیل اللہ۔	كَثِيْرَةٌ	کثیر تعداد، کثرت، اکثر۔
تَقُوْلُوْا	قول، اقوال، قول صحیح۔	فَتَبَيَّنُوْا	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
اَلْقٰٓى	القاء (ڈالنا)۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
السَّلٰمَ	سلام، سلامتی۔	الْقٰعِدُوْنَ	قعدہ، مقعد (بیٹھنے کی جگہ)۔
الْحَيٰوةِ	حیات و ممات، احیائے دین۔	فَمَنَّ	ممنون ہونا، منت شناس، منت سماجت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	اَعَدَّ ❶	لَهٗ	عَذَابًا	عَظِيْمًا ❷ (93)	يٰاَيُّهَا ❸	الَّذِيْنَ
اور	تیار کر رکھا ہے	اس کیلئے	عذاب	بہت بڑا	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوْٓا	اِذَا	ضَرَبْتُمْ ❹	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَتَبَيَّنُوْا ❺
سب ایمان لائے ہو!	جب	تم سفر پر نکلو	اللہ کی راہ میں	تو تم سب خوب تحقیق کر لیا کرو

وَ لَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	اَلْقٰٓى ❶	اِلَيْكُمُ	السَّلٰمَ
اور نہ	تم سب کہو	(اس) کو جو	ڈالے (کہے)	تمہاری طرف	سلام

لَسْتَ	مُؤْمِنًا ۚ	تَبْتَغُوْنَ	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❻ ز
(کہ) نہیں ہے تو	مومن	تم سب چاہتے ہو	ساز و سامان	دنیوی زندگی کا

فَعِنْدَ اللّٰهِ	مَغَانِمُ	كَثِيْرَةٌ ❻ ط	كَذٰلِكَ	كُنْتُمْ	مِّنْ قَبْلُ
تو اللہ کے پاس	غنیمتیں ہیں	بہت زیادہ	اسی طرح	تم تھے	اس سے پہلے (کافروں سے ایمان چھپاتے)

فَمَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوْا ❺ ط	اِنَّ	اللّٰهَ
تو احسان کیا	اللہ نے	تم پر	تو تم سب اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو	بیشک	اللہ

كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا (94)	لَا	يَسْتَوِي ❼	الْقٰعِدُوْنَ
ہے	اس پر جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار	نہیں	برابر	سب بیٹھ رہنے والے

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت ''أ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے استعمال ہوا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں ''بہت'' ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ''یا'' اور ''اَیُّھَا'' دونوں کا ترجمہ ''اے'' ہے۔ ❹ اس فعل کا ترجمہ ''مارنا'' ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد ''فِیْ'' آ رہا ہو تو ترجمہ ''چلنا یا سفر پر نکلنا'' ہوتا ہے۔ ❺ یہاں ''ت'' اور ''شد'' میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❻ ''ۃ'' واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ یہاں علامت ''ی'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ	(ان) مومنوں میں سے (جو) بغیر تکلیف (عذر) والے ہیں
وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جہاد کرنے والے اللہ کی راہ میں
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ	اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں (سے)
فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ	فضیلت دی ہے اللہ نے جہاد کرنے والوں کو
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں (سے)
عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ	بیٹھ رہنے والوں پر ایک درجہ
وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ	اور ہر ایک سے وعدہ کیا ہے اللہ نے اچھائی کا
وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ	اور فضیلت دی ہے اللہ نے مجاہدین کو
عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ﴿95﴾	بیٹھ رہنے والوں پر اجر عظیم کی۔ ﴿95﴾
دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ	درجات کی اپنی طرف سے اور بخشش اور رحمت کی
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ع ﴿96﴾ (ع 13 5 10)	اور ہے اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنیوالا۔ ع ﴿96﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	بیشک وہ لوگ (کہ) روح قبض کرتے ہیں اُن کی فرشتے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، امن، مومن۔
غَيْرُ : غیر، اغیار، دیارِ غیر۔
اَلْمُجٰهِدُوْنَ : مجاہد، جہاد، جدوجہد۔
بِاَمْوَالِهِمْ : مال، اموال، مالی تعاون۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، خواہشِ نفس، نفسانی خواہشات۔
فَضَّلَ : فضیلت، افضل، فضائل۔
الْقٰعِدِيْنَ : قعدہ اولیٰ، مقعد۔
دَرَجَةً : اونچے درجے، درجہ بدرجہ۔
وَعَدَ : وعدہ، وعدہ وفا، وعدہ خلافی۔
الْحُسْنٰى : احسن، حسین، اسمائے حسنیٰ۔
مَغْفِرَةً : دعائے مغفرت، استغفار۔
رَحْمَةً، رَّحِيْمًا : رحمت کائنات، مرحوم۔
تَوَفّٰىهُمْ : فوت، متوفی۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	غَيْرُ	اُولِي الضَّرَرِ	وَ	الْمُجٰهِدُوْنَ ❶
مومنوں میں سے (جو)	بغیر	تکلیف (عذر) والے ہیں	اور	سب جہاد کرنے والے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ ؕ	فَضَّلَ	اللّٰهُ ❷
اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں سے	فضیلت دی ہے	اللہ نے

الْمُجٰهِدِيْنَ ❶	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	عَلَى الْقٰعِدِيْنَ ❸
سب جہاد کرنے والوں کو	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں (سے)	سب بیٹھ رہنے والوں پر

دَرَجَةً ❹ ؕ	وَ	كُلًّا	وَّعَدَ اللّٰهُ	الْحُسْنٰى ؕ	وَ فَضَّلَ	اللّٰهُ
ایک درجہ	اور	ہر ایک سے	وعدہ کیا ہے اللہ نے	اچھائی کا	اور فضیلت دی ہے	اللہ نے

الْمُجٰهِدِيْنَ ❶	عَلَى الْقٰعِدِيْنَ ❸	اَجْرًا	عَظِيْمًا ۙ (95)
سب مجاہدین کو	سب بیٹھ رہنے والوں پر	اجر	عظیم کی

دَرَجٰتٍ ❹	مِّنْهُ	وَ	مَغْفِرَةً ❹	وَّ رَحْمَةً ❹ ؕ	وَ كَانَ	اللّٰهُ
درجات کی	اپنی طرف سے	اور	بخشش	اور رحمت کی	اور ہے	اللہ تعالیٰ

ع 13 5 10

غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ع (96)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَفّٰهُمُ ❺	الْمَلٰٓئِكَةُ ❻
بہت بخشنے والا	بہت رحم کرنیوالا	بیشک	وہ لوگ (کہ)	فوت کرتے ہیں اُن کو	فرشتے

ضروری وضاحت

❶اسم کے شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷فعل کے بعد اگر ایسا اسم ہو جسکے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل یعنی کام کرنے والا ہوتا ہے۔❸اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں بھی کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔مثلاً: ظَالِمٌ : ظلم کرنے والا۔❹"ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❺یہاں اس فعل میں "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ "اَلْمَلٰٓئِكَةُ" کے آخر میں "ة" مؤنث کی نہیں بلکہ یہ "جمع" کے لیے ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ